روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 7 فروری 2011ء 3 ربیع الاول 1432 ہجری 7 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 31

خدا تعالیٰ کے پاک نام کے واسطہ سے دعا

حضرت عائشہؓ نے رسول کریم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔

اے اللہ! تجھے اس پاک وطیب برکت والے اورسب سے پیارے نام کا واسطہ کہ جس کا نام لے کر تجھے پکارا جائے تو تُو دعا قبول کرتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے مانگا جاتا ہے تو تُو عطا کرتا ہے اور جب اس نام کے ساتھ تجھ سے رحمت طلب کی جاتی ہے تو تُو رحم فرماتا ہے اوراس نام کے واسطہ سے تجھ سے مشکل کشائی کا تقاضا کیا جاتا ہے تو تُو مشکل دور فرماتا ہے۔

(سنن ابن ماجه كتاب الدعا باب بسم اللّٰه الاعظم حديث نمبر3849)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں۔ اگر دنیا کی تمام قوموں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کسی **قوم کا کانشنس** اس متفق علیہا مسئلہ کے برخلاف ظاہر نہیں ہوا۔ پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات پر ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ **دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔** غرض دعا اور تدبیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں۔ اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمۂ لازوال سے روشنی پا کر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں۔

ایک اور اعتراض ہے جو پیش کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ ''کوئی تقدیر معلق نہیں ہوسکتی اور کوئی الہامی پیشگوئی جو شرطی طور پر ہو خدا تعالیٰ کی عادت کے برخلاف ہے''۔ سو واضح رہے کہ یہ اعتراض بھی ایسا ہی دھوکا ہے جیسا کہ پہلا دھوکا تھا۔ انسانوں کی طبیعتیں ہمیشہ سے اس طرف مائل ہیں کہ اگر وہ قبل نزول بلا اطلاع دی جائیں کہ فلاں وقت تک بلا آنے والی ہے تو وہ دعا اور صدقہ سے رد بلا چاہتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی باطنی شریعت نے نوع انسان کے صحیفہ فطرت پر یہی نقش لکھا ہے اور یہی فتویٰ دیا ہے کہ دعاؤں اور صدقات کے ساتھ بلائیں دفعہ ہوجاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تمام قومیں طبعاً اس بات کی طرف مائل ہیں کہ کسی بلا کے نزول کے وقت یا خوف نزول کے وقت دعاؤں پر زور مارتے ہیں۔ ایک جہاز پر سوار ہونے والے جب غرق ہونے کے آثار پاتے ہیں تو کس طرح گڑگڑاتے اور روتے ہیں۔ قرآن شریف میں حضرت نوحؑ سے لے کر ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک جس قدر نافرمانوں کے حق میں انذاری پیشگوئیاں ذکر فرمائی گئی ہیں وہ سب شرطی طور پر ہیں جن کے یہی معنے ہیں کہ فلاں عذاب تم پر آنے والا ہے پس اگر تم توبہ کرو اور نیک کام بجالاؤ تو وہ موقوف رکھا جائے گا۔ ورنہ تم ہلاک کئے جاؤ گے۔ ایسی پیشگوئیوں سے قرآن بھرا پڑا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد14 ص 231)

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ کے بعد کسی منظور شدہ ادارہ میں B.E (Bachelor of Engineering) میں داخلہ حاصل کیا ہو، ان کیلئے مکرمہ صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ اوران کے اہل خانہ کی طرف سے ''نواب عباس احمد خان سکالرشپ'' کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ درخواست دہندگان سے گزارش ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم، انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ اور داخلہ کے ثبوت کی نقل لف کر کے مکرم امیر صاحب ضلع / مکرم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ اس سکالرشپ کیلئے درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2011ء ہے۔ مزید رہنمائی کیلئے فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سیدنا بلالؓ فنڈ اور آپ کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

شہداء کے لئے فنڈ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت رابعہ سے قائم ہے اس فنڈ سے شہداء کی فیملیوں کا خیال رکھا جاتا ہے اور جماعت کا فرض ہے کہ ان کا خیال رکھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہم ان کا خیال رکھتے رہیں گے۔ تو بہرحال سیدنا بلالؓ فنڈ قائم ہے۔ جو لوگ شہداء کی فیملیوں کے لئے کچھ دینا چاہتے ہوں اس میں دے سکتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 20 جولائی 2010ء)

(مرسلہ: سیدنا بلالؓ فنڈ کمیٹی ربوہ)

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب ۔ نائب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

تحریک جدید کی اہمیت

خدا تعالیٰ کی تحریک

’’میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے جماعت کے دوستوں میں ہمت پیدا کرے گا اور پھر جو کوتاہی رہ جائے گی اسے وہ اپنے فضل سے پوری کرے گا۔ یہ اسی کا کام ہے اور اسی کی رضا کیلئے میں نے یہ اعلان کیا ہے۔ ’’زبان گو میری ہے مگر بُلاوا اُسی کا ہے‘‘۔

پس مبارک ہے وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا سمجھ کر ہمت اور دلیری سے آگے بڑھتا ہے اور خدا تعالیٰ رحم کرے اس پر جس کا دل بزدلی کی وجہ سے پیچھے ہٹتا ہے‘‘۔ (الفضل 28 نومبر 1944ء)

سب کچھ قربان کردو

’’اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے اُس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے اُن بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پروا نہیں کیا کرتے اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کردو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھادو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کیلئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ لیکن محض خدا کیلئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے۔ جس کی مثال دنیا کی کوئی اور قوم پیش نہیں کرسکتی‘‘۔ (الفضل یکم دسمبر 1943ء)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ذریعہ

’’یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقع نہ سینکڑوں سال پہلے کسی کو ملا ہے نہ آئندہ ملے گا‘‘۔

(الفضل 17 دسمبر 1945ء)

خدا کی رضا کے لئے کھڑے ہوجائیں

’’ہماری جماعت کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جس کام کیلئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں وہ کام بے دریغ قربانی چاہتا ہے۔ جب تک ہم بے دریغ قربانی کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے (دین حق) اپنے حق کو واپس نہیں لے سکتا ...... پس ہم تھوڑے سے لوگ جو اتنے بڑے کام کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔ جب تک اپنی تمام طاقتوں کو مجنونوں کی طرح نہ لگادیں اور دیوانوں کی طرح ہر ایک قربانی کرنے کیلئے تیار نہ ہوں اُس وقت تک یہ کام ہمارے ہاتھوں سے ہونا مشکل ہے‘‘۔

(الفضل 6 دسمبر 1944ء)

تمہارا رب بلاتا ہے

’’تم جانتے ہو کہ تمہیں کس کی آواز بلا رہی ہے؟ میری نہیں، کسی اور انسان کی نہیں، کسی اور بشر کی نہیں بلکہ عرش پر بیٹھے ہوئے خدا نے ایک آواز بلند کی ہے۔ تمہیں پیدا کرنے والا رب تمہیں اپنے دین کی قربانی کے لئے بلاتا ہے‘‘۔ (الفضل 5 فروری 1946ء)

رفتار تیز رکھیں

’’مومن کو اپنے کاموں میں ہوشیار ہونا چاہئے اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں جلدی اور احتیاط سے کام کرنا چاہئے۔ احتیاط اس لئے کہ اگر ہم اپنے اندازے میں غلطی کر جائیں اور کام کے بعض پہلو ترک کردیں تو ہمیں صحیح نتیجہ کی امید نہیں ہوسکتی اور جلدی اس لئے کہ یہ زمانہ جلدی کرنے کا ہے۔ دنیا دوڑ رہی ہے۔ جب تک ہم دنیا کے ساتھ ایسی رفتار کے ساتھ نہ دوڑیں کہ ہماری رفتار اُس سے تیز ہو اُس وقت تک ہمیں کسی اچھے نتیجہ کی امید نہیں ہوسکتی‘‘۔

(الفضل 11 دسمبر 1954ء)

قدم آگے بڑھائیں

’’خدا تعالیٰ نے تمہارے اندر ایسی روح پیدا کردی ہے کہ تم نے بہرحال بڑھنا ہے۔ چاہے تمہارا ارادہ اور عزم ساتھ شامل ہو یا نہ ہو۔ پھر جس طرح یہ نہیں ہوسکتا کہ پانچ چھ سال کے بچہ کا لباس آٹھ نو سال کی عمر کے بچہ کو پورا آسکے اسی طرح یہ بھی نہیں ہوسکتا کہ تمہارے پچھلے سال کا چندہ اگلے سال کیلئے کافی ہو۔ جب تک تم پہلے سے زیادہ قربانی نہیں کروگے۔ جب تک تم اپنے چندے کو پہلے سالوں سے زیادہ نہیں بڑھاؤ گے۔ جب تک تم چندہ دینے والوں کی تعداد ہر سال بڑھاتے نہیں جاؤ گے تمہارا لباس تمہارے جسم پر بے جوڑ معلوم ہوگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر تمہاری شہرت کے مقابلہ میں تمہارا کام اور تمہارا چندہ کم ہو تو سب دیکھنے والوں کو تمہارا یہ عیب نظر آئے گا۔ تمہارا کام آج ہر قوم کے سامنے ہے‘‘۔

(الفضل 11 دسمبر 1954ء)

عزت کا طریق

’’اگر تم اپنوں اور بیگانوں میں عزت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ ہے کہ تم حوصلہ اور ہمت سے کام کرو۔ اگر تم خدا تعالیٰ کے رستہ میں خرچ کروگے تو خدا تعالیٰ تمہیں اور دے گا ۔۔۔ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے یا ایمان کے لحاظ سے کمزور بھی ہو تو اسے چاہئے کہ بناوٹ سے ہی ساتھ چلتا چلا جائے‘‘۔ (الفضل 11 دسمبر 1954ء)

روحانی جوانی!

’’روحانی طور پر یہ زمانہ تمہارے لئے اس قدر مبارک ہے کہ اگر تم یہ دعائیں کرتے رہو کہ تم بوڑھے نہ ہو تو تمہارا جوانی کا زمانہ ہمیشہ قائم رہے گا ۔۔۔۔۔ روحانی جوانی کو تم سینکڑوں، لاکھوں بلکہ کروڑوں سال تک بھی قائم رکھ سکتے ہو۔ اس کا نمونہ موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگلے جہان میں جو جنت ملے گی اس میں کوئی بوڑھا نہیں ہوگا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر کوئی قوم جوان رہنا چاہتی ہے تو اس پر بڑھاپا نہیں آتا پس اگر تم جوان رہنا چاہتے ہو تو تمہیں ہر روز اپنی قربانی بڑھانی پڑے گی۔ اگر تمہیں ایسا کرتے ہوئے بشاشت محسوس نہیں ہوتی تو تم خدا تعالیٰ کی خاطر بناوٹ کے طور پر ہی اپنی قربانی کو بڑھاؤ۔ اگر تم ایسا کروگے تو اگلے سال تمہیں سچے دل سے خدا کی خاطر قربانی کرنے کی توفیق مل جائے گی‘‘۔

(روزنامہ الفضل 11 دسمبر 1954ء)

عہد کو نباہنا ایک فرض ہے

’’اگر کوئی اپنی مرضی سے کوئی چندہ لکھاتا ہے اور کسی قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ اپنے عہد کو نباہے خواہ کس قدر ہی تکلیف ہو اور یقین رکھے کہ خدا تعالیٰ کیلئے موت قبول کرکے انسان موت کا شکار نہیں ہوتا بلکہ موت سے محفوظ ہوجاتا ہے‘‘۔

(الفضل 6 مئی 1937ء)

مبارک ہیں وہ

’’مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ اُن کا نام ادب اور احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے‘‘۔ (الفضل 30 نومبر 1939ء)

تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت اور دعا

’’اگر تمہیں ابھی تک تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس میں حصہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں بشاشت ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے سکو اور اگر تم نے حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کرسکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامت اعمال اور مجبوریاں دور کرے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے‘‘۔

(الفضل 23 نومبر 1954ء)

اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو بشاشت ایمان، اپنا قرب، روحانی جوانی اور حضور کے منشاء کے مطابق تحریک جدید میں شمولیت، وعدہ اور وعدہ کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔ (آمین)

جیل میں امام بنالیا

حضرت مولانا ظہور حسین صاحب بخارا کو جاسوسی کے الزام میں روس کی جیلوں میں غیر انسانی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے وہاں بھی عبادت کا جھنڈا سربلند رکھا۔ وہ اپنی آپ بیتی میں تحریر فرماتے ہیں:

میں دن رات بس اللہ تعالیٰ سے ہی دعائیں مانگتا اور حسب عادت رات کو تہجد کے لئے اٹھتا۔ صبح کے وقت نماز کے بعد قرآن شریف کی تلاوت کرتا اور سورج طلوع ہونے کے بعد دو نفل ادا کرتا اور اللہ کریم سے اپنی حفاظت اور بچاؤ کی دعا مانگتا۔

اشک آباد جیل خانہ میں بہت سے ترک قیدی تھے۔ وہ مجھے روزانہ نماز پڑھتے اور قرآن شریف کی تلاوت کرتے دیکھتے تھے اور ان میں سے بہتوں کو مجھ سے شدید محبت ہوگئی۔

تاشقند جیل میں بہت سے مسلمان قیدی تھے انہوں نے مجھے اپنا امام منتخب کرلیا اور سب میری اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ بخارا جیل میں حکومت کے کارندوں کو عاجز پر اس قدر شک تھا کہ رات کو جب میں تہجد کے لئے اٹھتا اور نماز پڑھتا تو باہر جو سپاہی پہرہ پر مقرر ہوتا وہ کھڑکی سے اٹھ کر مجھے دیکھ کر شک کرتا کہ یہ بھاگنے کی تیاری کررہا ہے۔ اور چونکہ میری جگہ کمرہ میں کھڑکی کے ساتھ تھی اس لئے وہ میری حرکات بآسانی نوٹ کرلیتا تھا۔ دوسرے دن وہ صبح اپنے افسر کو اس امر کی اطلاع دیتا اور ایک دو افسر اسی کمرہ کے دروازہ اور کھڑکی کو غور سے دیکھتے کہ کہیں یہ بھاگ تو نہیں سکے گا۔ چنانچہ میرا ساتھی مجھے کہتا کہ یہ تیری نماز کو جو رات کو اٹھ کر پڑھتا ہے شک کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ڈرتے ہیں کہ کہیں قید خانہ سے بھاگنے کی کوشش تو نہیں کرتا‘‘

(مولوی ظہور حسین مجاہد اول روس و بخارا۔ ناشر سلیم ناصر ملک صفحات 44, 41,56,47)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا 21واں جلسہ سالانہ

حضور انور کا پیغام، تقاریر، گورنر اور ممبر پارلیمنٹ کے ساتھ ڈنر اور پریس کانفرنس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گوئٹے مالا۔ سنٹرل امریکہ کا 21 واں جلسہ سالانہ مورخہ 26،27،28 نومبر 2010ء کو بیت الاول گوئٹے مالا میں منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کے طور پر محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نائب امیر جماعت امریکہ نے جلسہ میں شمولیت کی۔ مورخہ 26 نومبر کو محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے قرب الٰہی اور عبادت کے موضوع پر خطبہ جمعہ دیا اور نماز جمعہ اور نماز عصر پڑھائی۔

تقریب پرچم کشائی

4 بجے سہ پہر جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر اجلاس محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام انگریزی میں پڑھ کر سنایا۔

پیغام حضور اقدس کے انگلش متن کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ

پیارے احباب جماعت احمدیہ گوئٹے مالا!

مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ مورخہ 26 تا 28 نومبر 2010ء جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے اور تمام احباب جماعت اس کی برکات سے متمتع ہوں۔

یاد رکھیں جلسہ سالانہ الٰہی افضال و برکات سے بھرپور ہے اس لئے اس کی جملہ برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔ اپنے اندر باہمی الفت اور بنی نوع انسان کے لئے ہمدردی و محبت کے جذبات پیدا کریں۔ جلسہ کی تمام تقاریر پوری توجہ اور انہماک سے سنیں اور ان کے ذریعہ جو روحانی غذا آپ کو مہیا کی جائے اس کو جذب کرنے کی کوشش کریں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ استغفار اور تسبیح و تحمید پر مداومت اختیار کریں۔

ان جلسوں کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکساری اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

(شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 394)

پس میں آپ کو خشیت الٰہی اور اپنے اعمال و اخلاق میں حسن پیدا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 15)

میں تمہیں خدا سے حقیقی تعلق پیدا کرنے اور عبادت کو زندگی کا مقصد بنانے کی طرف توجہ دلاتا ہوں کیونکہ قرآن کریم نے زندگی کا مقصد خدا کی عبادت اور قرب الٰہی کا حصول بیان فرمایا ہے اور عبادت کا بہترین طریق قرآن کریم نے نماز کو قرار دیا ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ پنجوقتہ نمازیں بروقت اور باجماعت ادا کرے۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 170)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب تم سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو تم اپنی نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 15)

آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو امام الزمان کو پہچاننے اور قبول کرنے کی توفیق ملی اس لئے آپ کے ہاتھ پر آپ نے جو عہد بیعت کیا ہے اس کو نبھانے کی کوشش کریں اور یاد رکھیں مسیح موعود کی وفات کے بعد خدا نے آپ کو چھوڑ نہیں دیا بلکہ خلافت کی نعمت سے نوازا ہے اور ایک سو سال سے خلافت کے ذریعہ آپ پر خدا کے فضلوں کا نزول ہو رہا ہے۔

پس خدا کی اس رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس کا ادب و احترام اپنے دلوں میں پیدا کریں۔ حتیٰ کہ زندگی کا ہر لحظہ خلافت کی اطاعت میں گزاریں جب تک خلافت کے ساتھ گہرا اور مضبوط تعلق پیدا نہیں کر لیتے۔ روحانی ترقیات کا حصول ناممکن ہے۔ خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بیشمار افضال و برکات آپ پر نازل ہوں گے۔ خلافت کی پہلی صدی کے اختتام پر خلافت جوبلی کے موقعہ پر خدا کی قسم کھا کر آپ لوگوں نے خلافت اور نظام خلافت کی مضبوطی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے اور اپنی نسل در نسل کو بھی اس آسمانی نظام کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کرنے کا جو عہد کیا تھا اسے یاد کراتا ہوں۔

میری دعا ہے کہ خدا آپ کو یہ عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آپ کے ایمان مضبوط ہوں اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں بجالانے والے ہوں اور آپ کی جماعت جلد پھلے پھولے اور ترقی کرے اللہ آپ سب کو اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس روح پرور پیغام کا سپینش ترجمہ خاکسار نے پیش کیا۔ جس کے بعد محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کی غرض و غایت اور جلسہ کے ایام دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزارنے کی طرف توجہ دلائی دوسری تقریر محترم مولانا ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ ہوسٹن امریکہ کی سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر تھی۔ افتتاحی اجلاس کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔ بعدازاں مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں اور احباب کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔

دوسرا روز

دوسرے دن کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد خاکسار نے درس القرآن سپینش زبان میں دیا جس کا انگلش ترجمہ بھی پیش کیا۔ ناشتہ اور دیگر ضروریات سے فراغت کے بعد ساڑھے دس بجے صبح اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ جس کے بعد خاکسار نے سپینش زبان میں ایک احمدی کا مثالی کردار کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدازاں مکرم داؤد گونسالس صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوئٹے مالا نے دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سوالات کا وقفہ تھا متعدد حاضرین کے سوالوں کے جوابات صدر مجلس محترم مولانا داؤد حنیف صاحب اور خاکسار نے دیئے۔

تیسرا سیشن

بعدازاں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور دوپہر کے کھانے سے فراغت کے بعد جلسہ سالانہ کا تیسرا سیشن شروع ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم Dario Samayoa صاحب صدر جماعت کتسالتے نانگو (Quetzaltenango) نے کی جس میں آپ نے دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی۔ ان کے بعد مکرم جلال الدین لطیف صاحب (امریکن احمدی) زعیم انصار اللہ سنٹرل نیوجرسی، امریکہ نے قبول احمدیت کی ایمان افروز داستان بیان کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مرکزی نمائندہ محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب کی تھی۔ آپ نے خلافت کی اہمیت و برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور دعوت الی اللہ کے میدان میں اطاعت خلافت کے نتیجہ میں مربیان سلسلہ کو ملنے والی برکات و تائید و نصرت الٰہی کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا روز

اس دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے کیا گیا اور نماز فجر کے بعد درس حدیث دیا گیا۔

ساڑھے دس بجے صبح اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم Dario Samayoa صدر جماعت Quetzaltenango نے جملہ حاضرین کو خوش آمدید کہا اور دن حق کا جامع مختصر تعارف پیش کیا۔ اس اجلاس کے سامعین کی اکثریت غیر مذاہب کے نمائندگان پر مشتمل تھی۔

بعدازاں خاکسار نے آنحضرت ﷺ کا دشمنوں سے حسن سلوک کے دلکش واقعات پیش کئے۔

گوئٹے مالا میں ہیومینیٹی فرسٹ کے ڈائریکٹر مکرم داؤد گونسالس صاحب نے سامعین کو بتایا کہ گزشتہ جلسہ سالانہ منعقدہ نومبر 2009ء میں جس میں یو ایس اے ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین محترم منعم نعیم صاحب بھی شریک ہوئے تھے۔ یہ فیصلہ ہوا کہ گوئٹے مالا میں بھی ہیومینیٹی فرسٹ کو رجسٹرڈ کروایا جائے۔ چنانچہ مقامی احمدی وکلاء کی مساعی اور اللہ کے فضل سے مارچ 2010ء میں حکومت نے رجسٹرڈ کرلیا۔ مکرم داؤد گونسالس صاحب اس کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مئی 2010ء میں طوفان باد و باراں کے نتیجہ میں ملک میں شدید مالی و جانی نقصانات ہوئے اس موقع پر ہیومنٹی فرسٹ نے 300 سے زائد فیملیز کو عشرہ بھر کا راشن مہیا کیا۔ بعض دیہاتوں کے لوگ پینے کے صاف پانی سے بھی محروم ہیں۔ انہیں کنویں لگا کر دیئے گئے۔ 36 کنویں لگائے جا چکے ہیں اگلے ماہ تک یہ تعداد 40 ہو جائے گی اور آئندہ سال 80 سے زائد کنویں لگانے کا

منصوبہ ہے۔اسی طرح خدمت انسانیت کے تحت امریکہ سے ڈاکٹرز اور نرسوں کی ایک ٹیم محترم ڈاکٹر احسان صاحب (جو حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب میں مرحوم ناظر اصلاح وارشاد کے پوتے ہیں) کی سرکردگی میں آئی کیمپ لگانے کے لئے یہاں پہنچی۔240 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور 30 مریضوں کے آپریشن کئے گئے۔ نیز H.F یو۔ایس۔اے نے سرجری کے قیمتی آلات اور ادویات H.F گوئٹے مالا کو تحفۃً پیش کیں جو آئندہ میڈیکل کیمپس میں استعمال ہوتی رہیں گی۔

بعدازاں محترم ڈاکٹر عامر ملک صاحب ہیوسٹن نے چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ یوایس اے محترم منعم نعیم صاحب کی نمائندگی میں H.F کی دنیا کے مختلف ممالک میں خدمت انسانیت کے حوالہ سے خدمات کا تذکرہ کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نمائندہ مرکز کی تھی۔آپ نے ''دین حق،امن اور آشتی کا مذہب'' کے موضوع پر نہایت جامع،مؤثر تقریر فرمائی۔آپ کی تقریر کے بعد سوالات کا وقفہ تھا۔سامعین نے بڑی دلچسپی سے سوالات کئے۔

جلسہ کا اختتام دعا پر ہوا۔جس کے بعد جملہ شرکاء کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس دوران غیر مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہمارے احمدی احباب سے مزید سوالات کا سلسلہ جاری رکھا اور انہیں جماعتی کتب وفولڈرز برائے مطالعہ تحفۃً دیئے گئے۔اکثر شرکاء نے جلسہ میں شمولیت پر خوشنودی کا اظہار کیا اور اپنے ایڈریس دیئے اور آئندہ بھی مشن ہاؤس لانے کا وعدہ کیا۔

اللہ کے فضل سے جلسہ کی حاضری یکصد سے زائد تھی۔جس میں امریکہ سے 10 احمدی احباب، قریبی ہمسایہ ملک El Salvador سے زیر دعوت پاکستانی درست اور گوئٹے مالا کے مختلف شہروں سے احباب جماعت تشریف لائے تھے۔مورخہ 23 نومبر سے ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔قریباً 25 مہمان مشن ہاؤس میں قیام پذیر رہے۔ بیت الذکر اور مشن ہاؤس نیز جلسہ گاہ کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا۔جن پر آیات قرآنی،احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود درج تھے۔

آخری دن کے اجلاس میں کیتھولک، پروٹسٹنٹ،قدیمی مذہب Maya کے نمائندگان اور سپر چیولزم کے متعدد افراد شامل ہوئے۔ان شرکاء میں گوئٹے مالا کے سابق سفیر برائے امریکہ،ڈاکٹرز، وکلاء،پروفیسرز،طلباء اور تاجر حضرات نیز زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد تھے۔

گورنر اور ممبر پارلیمنٹ کے ساتھ ڈنر

جلسہ سے دو روز قبل صوبہ Sacatepeques کے گورنر Mr. Marvin Francisco Barrios De Leom اور نیشنل پارلیمنٹ کے ممبر Mr. Sergio Celiz کو بیت الاول کے قریبی شہر Antigua Guatemala کے ایک ہوٹل میں ڈنر پر بلایا گیا تھا۔ان دونوں معززین کے علاوہ اس تقریب میں محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نمائندہ حضور اقدس،محترم ڈاکٹر سید وسیم احمد صاحب کیلیفورنیا، مکرم مولانا ظفراللہ ہنجراء صاحب ہیوسٹن امریکہ، مکرم جلال الدین صاحب،لطیف صاحب زعیم انصاراللہ سنٹرل نیوجرسی امریکہ،ایڈووکیٹ سموئیل صاحب،مکرم داؤد گونسالس صاحب جنرل سیکرٹری اور خاکسار نے شرکت کی۔قریباً تین گھنٹے کے دوران گورنر صاحب اور ممبر آف پارلیمنٹ سے احمدیت اور دیگر مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ یہ دونوں معززین جلسہ سالانہ واشنگٹن 2009ء میں بھی شرکت کر چکے ہیں اور احمدیت سے بہت متاثر ہیں۔

پریس کانفرنس

مورخہ 25 نومبر کو ہوٹل Holiday Inn میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا۔محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے پریس کے نمائندوں سے خطاب کیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کا تعارف اور جماعت کی خدمت انسانیت کے حوالے سے کی جانے والی خدمات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ ہمارا ماٹو ''محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں'' ہے۔ بعدازاں پریس کے نمائندگان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

چنانچہ AFP کی رپورٹ سے متعدد اخبارات نے اسے شائع کیا۔ان اخبارات میں Prensa Libre،Dialgo،Univision،Epa energy، European Pressphoto، Newsmedicom، Cid، Emol com شامل ہیں۔ان اخبارات کی شہ سرخی یہ تھی۔

...... جماعت احمدیہ لاطینی امریکہ میں اپنی سرگرمیوں کو تیز کر رہی ہے۔وہ لاطینی امریکہ کے ممالک کولمبیا اور چلی میں بھی اپنے مشن کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اسی طرح El Salvador میں (بیت الذکر) تعمیر کرنے میں کوشاں ہے۔

(اے ایف پی)

تفصیلی خبر دیتے ہوئے اخبارات نے لکھا:

لاطینی امریکہ کے ممالک میں احمدیہ مشن دوبارہ کھولنے کی کوشش کی جارہی ہے کیونکہ 1992ء میں جنوبی اور سنٹرل امریکہ میں 1988ء میں مشن کھولنے کی کوشش پروان نہ چڑھ سکیں۔ یہ بات وسیم سید صاحب جو یو ایس اے جماعت کے پریس سیکرٹری ہیں نے بتائی۔

سید وسیم نے کہا کہ ان کی سربراہی میں 1988ء میں ایک وفد ان ممالک کے دورہ پر گیا تھا نیز Nicaragua (نیکرآگوا) میں بھی تاکہ وسطی امریکہ کے ممالک میں (احمدیہ) مشن کھولنے جائیں لیکن کامیابی نہ ہوسکی۔انہوں نے بتایا کہ El Salvador میں جماعت احمدیہ کے افراد موجود ہیں۔ وہاں 2011ء میں (بیت الذکر) کے لئے زمین خرید کر تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔

جماعت احمدیہ امریکہ کے نائب امیر داؤد حنیف صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ 1989ء میں گوئٹے مالا میں (بیت الذکر) تعمیر کرنے میں بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگئی۔جبکہ اس سال 2010ء میں گوئٹے مالا کے دوسرے بڑے شہر Quetzaltenango میں دوسرا (احمدیہ) سنٹر قائم کیا گیا ہے۔ یہ شہر دارالحکومت سے 206 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

مذہبی لیڈر نے کہا کہ 11 ستمبر 2001ء میں امریکہ میں تشدد پسندوں نے جو حملے کئے تھے ان کا (دین) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کے 198 ممالک میں قائم ہے اور دوسو ملین افراد پر مشتمل ہے۔عالمی برادری اور اقوام متحدہ نے جماعت احمدیہ کو ایک امن پسند جماعت کے طور پر تسلیم کرلیا ہے۔

میئر گوئٹے مالا سے ملاقات

مورخہ یکم دسمبر 2010ء کو جماعت احمدیہ گوئٹے کے مکرم ڈاکٹر وسیم سید صاحب مکرم داؤد گونسالس صاحب اور خاکسار پر مشتمل وفد نے گوئٹے مالا شہر کے میئر اور سابقہ صدر مملکت گوئٹے مالا Mr. Arzu سے ملاقات کی۔

ایک گھنٹہ کی اس ملاقات میں میئر صاحب کو احمدیت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا۔ان کے دین حق کے بارے میں سوالات خصوصاً دعا اور حیات آخرت سے متعلق انہیں تفصیل سے جوابات دیئے گئے۔ وہ کہنے لگے کہ اگرچہ کیتھولک ہوں۔ لیکن میرا ایک خدا پر ایمان ہے۔میں تنہائی میں خدا کے حضور گڑگڑاتا اور دعا کرتا ہوں۔محترم میئر صاحب کو جماعتی کتب برائے مطالعہ دی گئیں۔

تقسیم فولڈرز

جلسہ سے قبل،دوران جلسہ اور بعدازاں یک ورقہ فولڈر دین حق محبت اور آشتی کا مذہب ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے، انفرادی و اجتماعی طور پر گوئٹے مالا شہر Antigua Guatemala، Puerto Sam Jose اور Xela میں 10 ہزار سے زائد تقسیم کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کئی ماہ قبل شروع کر دیئے گئے تھے۔افسر جلسہ کی ذمہ داری مکرم داؤد گونسالس صاحب کو سپرد کی گئی جبکہ مکرم فائز احمد صاحب ابن مکرم محمد اکرم عمر صاحب سابق امیر گوئٹے مالا نے ان کے نائب کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔محترمہ Marta Maria صدر صاحبہ لجنہ انچارج ضیافت تھی۔ نیز دیگر خدام و لجنات نے جلسہ کے مہمانوں کی خدمت احسن طور پر بجالانے میں بھرپور تعاون کیا، اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔

قارئین الفضل سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے گوئٹے مالا میں احمدیت کو شاندار ترقیات وکامیابیاں عطا فرمائے اور یہاں کے احمدی احباب کو خلافت اور نظام خلافت کے ساتھ وفا کا گہرا اور مضبوط تعلق قائم کرنے کی سعادت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفظ وامان میں رکھے۔(آمین)

معافی مانگ کر راضی کیا

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔

''ایک دفعہ اللہ دین عرف فلاسفر نے جن کی زبان کچھ آزاد واقع ہوئی ہے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی کچھ گستاخی کی۔جس پر مولوی صاحب کو غصہ آ گیا اور انہوں نے فلاسفر صاحب کو ایک تھپڑ مار دیا اس پر فلاسفر صاحب اور تیز ہو گئے اور بہت برا بھلا کہنے لگے۔جس پر بعض لوگوں نے فلاسفر کو خوب اچھی طرح زدوکوب کیا۔ اس پر فلاسفر نے چوک میں کھڑے ہو کر بڑے زور سے رونا چلانا شروع کیا اور آہ و پکار کے نعرے بلند کئے۔ یہ آواز اندرون خانہ حضرت مسیح موعود کے کانوں تک پہنچی اور آپ بہت ناراض ہوئے۔

چنانچہ جب آپ نماز مغرب سے قبل بیت الذکر میں تشریف لائے تو آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار تھے اور آپ بیت الذکر میں ادھر ادھر ٹہلنے لگے۔اس وقت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی موجود تھے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس طرح کسی کو مارنا بہت ناپسندیدہ فعل ہے اور یہ بہت بری حرکت کی گئی ہے۔مولوی عبدالکریم صاحب نے فلاسفر کے گستاخانہ رویہ اور اپنی بریت کے متعلق کچھ عرض کیا۔مگر حضرت مسیح موعود نے غصے سے فرمایا کہ نہیں یہ بہت ناواجب بات ہوتی ہے۔جب خدا کا مامور آپ لوگوں کے اندر موجود ہے تو آپ کو خود بخود اپنی رائے سے کوئی فعل نہیں کرنا چاہئے تھا۔ بلکہ مجھ سے دریافت کرنا چاہئے تھا۔

حضرت مسیح موعود کی اس تقریر پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رو پڑے اور عرض کیا کہ حضرت صاحب میرے لئے دعا فرمائیں اور اس کے بعد مارنے والوں نے فلاسفر سے معافی مانگ کر اسے راضی کیا اور اسے دودھ وغیرہ پلایا''

(ذکر حبیب ص324-325)

مکرم لعل خان ناصر صاحب

مکرم ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب کا ذکر خیر

عاجز ملتان اور مظفر گڑھ سے 2000ء میں لاہور پوسٹ ہوا تو اتفاق سے واپڈا ٹاؤن میں رہائش اختیار کی جو لاہور جماعت کے حلقہ جوہر ٹاؤن میں آتا تھا۔ آپ اس کے صدر حلقہ تھے۔ اس دوران کی کچھ ایسی یادیں سینہ میں بطور امانت ہیں جو ان کے سلسلہ کے ساتھ مخلصانہ تعلق کا پتہ دیتی ہیں۔ انہی یادوں نے آج میرے قلم کو ضبط تحریر میں لانے پر مجبور کیا کہ گو کہ آپ کی وفات کو بھی 3 سال کا عرصہ گزر گیا ہے یعنی آپ 57 سال کی عمر ہی میں مورخہ 11 مارچ 2008ء کو اپنے پیارے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔

لاہور آنے کے کچھ عرصہ گزرنے کے بعد میرے گھر پر نماز سنٹر کا قیام آپ کی منظوری سے ہوا۔ آپ میری رہائش سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر نیپاک سوسائٹی میں رہتے تھے نماز سنٹر پر تشریف لاتے حاضر احباب کی خیریت دریافت فرماتے۔ نماز پر تشریف نہ لانے والوں کے بارے میں استفسار فرماتے کہ وہ کون سی نماز پر آتے ہیں۔ امام الصلوٰۃ کی تلاوت کا بطور خاص خیال رکھتے۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ کے حلقہ کا مجھے محصل بنایا گیا۔ تو پہلی بات یہ نوٹ کی جس دن حضرت خلیفۃ المسیح تحریک جدید اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرماتے آپ اپنے افراد خانہ سمیت اپنے مرحومین بزرگوں کی ایک کافی لمبی فہرست وعدہ جات کی لاتے اور ساتھ ہی ادائیگی کے لئے متعلقہ رقم کا بنک چیک بھی لاتے۔ تا کہ سارا سال پیشگی ادائیگی کے سبب ثواب ان کے سب پیاروں کو ملتا رہے۔

جونہی آپ کی مریم بیٹی کا رشتہ ان کے ایک عزیز مکرم صہیب درانی صاحب سے ہوا تو چیک لے کر آئے کہ رسید بک لاؤ اور میری بیٹی، میرے داماد اور بیٹے کی وصیت کے لئے شرط اول اور اعلان الفضل کے لئے رسید کاٹو۔ آپ کی ہمیشہ سے عادت رہی کہ وہ چندہ دینے خود آتے، حساب کتاب میں بہت محتاط تھے۔

ان کے بارے بقایا دار ہونے کا ہم تصور بھی نہ کر سکتے تھے۔ پھر سال بعد اضافی رقم بھی مذکورہ تحریکات میں دیتے۔ میرے لئے چار ہدایات تھیں کہ چندہ کی وصولی کے لئے نومبائعہ مکرمہ تسنیم اعجاز صاحبہ کا چندہ میرے گھر والوں کے توسط سے لیا کریں۔ میرے ہمسائے بزرگ دوست مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ کو چندہ کی بروقت ادائیگی کی فکر لگی رہتی ہے ان کی طرف سے شکایت نہ آئے جبکہ ملازمین سے چندہ ان کی تنخواہ ملنے کے فوراً بعد جا کر لیا کریں۔ چوتھی ہدایت یہ تھی کہ بنک اکاؤنٹ رکھنے والے حضرات سے نقد رقم چندہ نہ لیا کریں بلکہ بصورت چیک لیا کریں۔

نومبائعین کا خاص خیال رہتا ایک دوست واپڈا میں آفیسر تھے اور جب انہوں نے جماعت میں شمولیت کی تو فرمانے لگے کہ محکمانہ تعلق کے سبب اور پڑوسی ہونے کے سبب تمہارا اور ان صاحب کا مؤاخات کا رشتہ ہے انہیں خود ملنے جایا کرنا ان کے بزرگ والد صاحب ابھی لاہوری جماعت سے رکھتے ہیں۔ ان نومبائع صاحب سے ملاقات کے موقعہ پر ان سے بھی رابطہ رکھنا تا کہ جماعتی اخوت کے رشتہ کا انہیں اندازہ ہو کہ مبائعین اور غیر مبائعین میں کیا فرق ہے وہ نومبائع موصوف کچھ عرصہ یہاں رہ کر ڈیفنس میں سرکاری رہائش گاہ میں شفٹ ہوگئے۔ آپ کی وفات کا جب انہیں بتایا گیا تو وہ بہت مغموم ہوئے کہ ایسا بے نفس، مخلص خادم سلسلہ اتنا جلدی کیسے چلا گیا۔

آپ حضرت نبی کریم ﷺ کی حدیث ''کہ تم مہد سے لحد تک علم حاصل کرو'' کی زندہ تصویر تھے۔ آپ نے دوران سروس انجینئرنگ میں ماسٹر کیا۔ ایل ایل بی کیا تو جماعت کے قاضی بنا دیئے گئے۔ ساتھ ہی جماعتی ذوق کے تحت اور امام وقت کے مواعظ حسنہ سے بہتر فیضیاب ہونے کے لئے ہومیو پریکٹیشنر کا کورس بھی کیا اور ہفتہ اور اتوار کو دفتر سے چھٹی ہونے کے باعث فری طبی کیمپ لگاتے۔ مجھے ان کے اس شیڈیول کا علم نہ تھا۔ ایک دفعہ فون کر کے میں نے عرض کی کہ صدر صاحب مجھے آپ سے طبی مشورہ کرنا ہے کس وقت آؤں جواباً فرمایا کہ ہفتہ والے دن آنا۔ وہ غالباً منگل کا دن تھا۔ خاکسار نے اپنی تکلیف کے پیش نظر کسی اور سے دوائی لی اور ان کی اس بات کو بھول گیا آپ ہفتہ والے دن انتظار کرتے رہے۔ شام کو فون کر کے میرا پوچھا میں چونکہ گھر میں نہ تھا اہلیہ صاحبہ سے پوچھا کہ انہیں کیا پرابلم تھا۔ کچھ دن پہلے انہوں نے فون کیا تھا۔ اہلیہ صاحبہ نے بتایا کہ قابل فکر بات تو نہ تھی موسمی عارضہ تھا البتہ ثواب کے لئے اور آپ کی دعا کے حصول کے لئے انہوں نے فون کیا تھا۔ فون بند کر دیا اور اتوار کو علی الصبح اپنی بیگم صاحبہ کے ساتھ بیٹے کو بھیجا کہ یہ جا کر دوائی لعل خاں کے گھر دے آؤ۔ دوائی حاصل کر کے بہت شرمندگی ہوئی کہ ضرورت مند میں تھا فکر انہیں رہی۔ ایسے کریمانہ اخلاق تھے کہ دل کی بعض اوقات ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ بے ساختگی کے انداز میں ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں۔

دعا سے یاد آیا آپ خود بہت دعا گو تھے ساری زندگی یہ محیط جماعتی خدمات تھیں لیکن ہر چھوٹے بڑے کو یہی فرماتے کہ میرے بیٹے اسماعیل کے لئے خاص دعا کریں ان کے آجکل امتحان ہو رہے ہیں یا کچھ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی حالانکہ ہم خود ان کی دعاؤں کے محتاج رہتے۔ بچے تک سے کریمانہ انداز میں مخاطب فرماتے رہتے۔ حفظ مراتب کا اتنا خیال کہ امیر صاحب ضلع کبھی نہیں کہا۔ کہتے کہ جناب امیر صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ یا اس معاملہ میں حضرت امیر صاحب یہ چاہتے ہیں اور اس امر کے بارے میں وضاحت طلب فرمائی ہے جب تک اس معاملہ کی تہہ تک نہ پہنچ جاتے، حالات و واقعات کی تسلی نہ فرما لیتے۔ خط کا جواب جب تک نہ دے لیتے اس وقت تک متعلقہ سیکرٹری صاحب کو مسلسل یاد دہانی کراتے رہتے۔

اپنے خدام کی خوشی و دلداری کے لئے بہت نرم گوشہ رکھتے۔ لاہور آتے ہی ایک سال بعد میری بیٹی عزیزہ عامرہ نرگس نے لاہور بورڈ سے F.A میں دوسری پوزیشن لی تو اس فکر میں تھے کہ اس کی بیٹی کو کیسے شاباش دوں۔ اتفاق سے جلد ہی جماعتی حلقوں کے انتخاب کا وقت آیا اور ملک طاہر احمد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ حلقہ لاہور ہمارے حلقہ کے انتخاب کے لئے بطور نگران و نمائندہ مکرم امیر صاحب ضلع تشریف لائے آپ نے ان سے انتخاب کے بعد کچھ سرگوشی کی۔ تفصیل بتائی اور قریبی ایک احمدی کے گھر سے قرآن مجید کا نسخہ منگوا کر اس پر مکرم ملک صاحب موصوف کے تہنیتی ریمارکس مع دستخط لکھوا کر اعلان کروایا گیا کہ ہمارے حلقہ کی ایک بچی نے تعلیمی میدان میں چونکہ اہم اور نمایاں کامیابی حاصل کی ہے تو ان کے والد صاحب کے توسط سے بچی کو قرآن مجید کا تحفہ دیا جاتا ہے۔ بعد میں خاکسار کو بتایا کہ میں بڑے عرصہ سے اس تاڑ میں تھا کہ تمہاری بچی کے لئے کسی ایسے لائق اور ذہین فرد جماعت سے انعام/تحفہ دلواؤں جو خود اس میدان کے دھنی ہوں اور مکرم ملک طاہر احمد صاحب کی یہ ادا انہیں بہت بھلی لگی کہ جب UET یونیورسٹی سے انہیں گولڈ میڈل ملا اور بہت سے اور اداروں نے بھی انہیں انعامات سے نوازا۔ تو ملک صاحب نے کہا تھا کہ مجھے سب سے زیادہ خوشی اس میڈل کی حاصل ہوئی تھی جو مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جلسہ سالانہ ربوہ کے مبارک موقعہ پر عطا فرمایا تھا۔ اس وجہ سے میں نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس مفید وجود سے تمہاری بیٹی کی حوصلہ افزائی کا انتظام کیا۔

عزیزم اسماعیل چونکہ وقف نو میں تھے اور میری ڈیوٹی مکرم شیخ اعجاز صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ جوہر ٹاؤن کی اعانت کے طور پر بطور معلم کی تھی۔ سوائے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کی بہت فکر رہتی۔ خود چھوڑنے اور لینے آتے اور اسباق کی نگرانی فرماتے۔ آپ کی طبیعت میں شگفتگی اتنی تھی کہ مخاطب کو آسان الفاظ میں اور ہلکے پھلکے انداز میں تربیت بھی فرما دیتے اور محسوس بھی نہ ہوتا اور الفاظ اتنے محتاط کہ کافی دنوں تک نہ بھولتے۔

دعا ہے کہ مولا کریم آنحضرت م سے پیار اور رحم کا سلوک فرمائے اعلیٰ علیین مقام سے نوازے۔ ان کی پاکیزہ یادوں اور نیکیوں کو ان کے لواحقین زندہ رکھنے والے ہوں۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

دسواں ورلڈ کپ (2011ء)

2011ء کا ورلڈ کپ تیسری مرتبہ ایشیا میں کھیلا جا رہا ہے۔ 19 فروری کو انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلے جانے والے میچ سے اس ورلڈ کپ کا آغاز ہوگا۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ تک جاری رہنے والے اس ورلڈ کپ کا فائنل 2 اپریل کو ممبئی میں کھیلا جائے گا۔

ورلڈ کپ میں شریک 14 ٹیموں کو دو پولز میں تقسیم کیا گیا۔ ہر پول سے سرفہرست چار چار ٹیمیں کوارٹر فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ پول اے میں آسٹریلیا، پاکستان، نیوزی لینڈ، سری لنکا، زمبابوے، کینیڈا اور کینیا جبکہ پول بی میں بھارت، جنوبی افریقہ، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش، آئرلینڈ اور ہالینڈ کی ٹیمیں شامل ہیں۔

پچھلے تین ورلڈ کپ مقابلوں عمدہ پرفارمنس کے لحاظ سے آسٹریلیا اس ورلڈ کپ کے لئے بھی فیورٹ ہے۔ اس کے علاوہ انگلینڈ، انڈیا، سری لنکا، جنوبی افریقہ کی ٹیمیں عالمی کپ جیتنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ بے شمار تنازعات میں گھری اور کچھ کھلاڑیوں پر پابندی کے باعث پاکستان کی ٹیم کے لئے یہ ورلڈ کپ ایک کڑا امتحان ہوگا۔

آسمانی عربی

ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند لکھتے ہیں۔

عدن میں ہم دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ لیکن عربوں کو اپنے عربی ہونے پر بڑا ناز تھا۔ خدا کا شکر ہے جلد ہی ایک عربی عالم احمدی ہو گیا حضرت مسیح موعود کی کچھ عربی تصانیف اس نے مطالعہ کی تھیں اور خود ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بیعت کا خط لکھ دیا۔

میں نے ''آئینہ کمالات اسلام'' کا عربی حصہ کتابی صورت میں شائع کر کے عربوں میں تقسیم کیا تھا۔ کئی عربوں نے مجھے کہا کہ یہ کس کی عربی ہے؟ **یہ تو آسمانی عربی ہے زمین پر ایسی عربی کوئی نہیں لکھ سکتا۔**

(نشان کبیر ص 49 احمد اکیڈمی ربوہ)

مکرم قیصر محمود صاحب

کرکٹ ورلڈ کپ 1975 تا 2011ء

ایک عرصہ تک شائقین کرکٹ ٹیسٹ کرکٹ سے ہی لطف اندوز ہوتے رہے۔لیکن 1971ء میں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایک بارش سے متاثرہ ٹیسٹ کا آخری دن ون ڈے کرکٹ کے جنم کا ذریعہ بنا۔اس فارمیٹ کی مقبولیت کے ساتھ ہی اس کے ورلڈ کپ کا بھی خیال سامنے آیا اور 1975ء میں ون ڈے کرکٹ کا پہلا ورلڈ کپ کھیلا گیا جس کے لئے انگلینڈ کی سرزمین کا انتخاب کیا گیا۔ اور اب تک اس کے 9 مقابلے منعقد ہوچکے ہیں۔ماہ فروری ، مارچ ، اپریل 2011ء میں برصغیر کے تین ملکوں بھارت، سری لنکا اور بنگلہ دیش میں دسواں ورلڈ کپ منعقد ہورہا ہے۔

اب تک آسٹریلیا چار مرتبہ، ویسٹ انڈیز دو اور پاکستان ، انڈیا اور سری لنکا کی ٹیمیں ایک ایک بار کرکٹ کا ورلڈ کپ جیت چکی ہیں۔

پہلا ورلڈ کپ (1975ء)

کرکٹ کا پہلا ورلڈ کپ انگلینڈ میں 1975ء میں کھیلا گیا۔یہ وہ دور تھا جب ون ڈے کرکٹ سفید کپڑوں اور سرخ گیند سے کھیلی جاتی تھی۔ 60,60 اوورز پر مشتمل اس ورلڈ کپ میں ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والی چھ ٹیموں آسٹریلیا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، بھارت، ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے ساتھ ساتھ سری لنکا اور ایسٹ افریقہ نے حصہ لیا۔کئی ٹیمیں ون ڈے کرکٹ کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے ون ڈے میچز کو ٹیسٹ کرکٹ کی طرح کھیلتی رہیں ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں انڈیا کے سنیل گواسکر نے انگلینڈ کے خلاف میچ میں 174 گیندوں پر صرف 36 رنز بنائے۔پاکستان کی ٹیم سیمی فائنل تک رسائی حاصل نہ کرسکی۔سیمی فائنل میں انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز ، کی ٹیمیں پہنچیں۔جبکہ فائنل ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے درمیان ہوا۔لارڈز میں کھیلے جانے والے فائنل میں ویسٹ انڈیز نے کلائیو لائیڈ کی قیادت میں پہلا ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔اس میچ میں کپتان کلائیو لائیڈ نے 102 رنز کی اننگ کھیل کر مین آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا۔

دوسرا ورلڈ کپ (1979ء)

دوسرا ورلڈ کپ بھی انگلینڈ میں 1979ء میں کھیلا گیا۔اس ورلڈ کپ میں بھی پہلے ورلڈ کپ کی طرح 8 ٹیمیں آسٹریلیا، انگلینڈ ، نیوزی لینڈ ، بھارت، ویسٹ انڈیز، پاکستان، سری لنکا اور کینیڈا شامل ہوئیں۔پاکستان کی ٹیم نے اچھی کارگردگی دکھائی اور سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی لیکن وہاں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔فائنل مقابلہ میزبان انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ہوا جس میں ویسٹ انڈیز نے ایک بار پھر کلائیو لائیڈ کی قیادت میں مسلسل دوسری بار ورلڈ چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔اس میچ میں ویسٹ انڈیز کے ویوین رچرڈز نے 138 رنز کی اننگز کھیل کر مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔

تیسرا ورلڈ کپ (1983ء)

1983ء میں مسلسل تیسری بار انگلینڈ کو ورلڈ کپ کی میزبانی کا اعزاز حاصل ہوا۔ ورلڈ کپ میں شامل 8 ٹیموں آسٹریلیا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، بھارت، ویسٹ انڈیز اور پاکستان، سری لنکا اور زمبابوے کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔جہاں ہر ٹیم نے دوسرے کے خلاف دو دو میچ کھیلنے تھے۔ ویسٹ انڈیز نے مسلسل تیسری بار فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔فائنل میں ویسٹ انڈیز کا سامنا نسبتاً کمزور ٹیم بھارت سے تھا جس کی قیادت کپیل دیو کررہے تھے ویسٹ انڈیز کے شہرہ آفاق فاسٹ بالرز نے بھارت کو صرف 183 رنز پر ڈھیر کردیا۔ایک نہایت آسان ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی مضبوط بیٹنگ لائن بھارتی بالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور پوری ٹیم صرف 140 رنز ہی بناسکی۔فائنل میچ کے ہیرو انڈیا کے آل راؤنڈر مہندر امرناتھ تھے جنہوں نے 26 قیمتی رنز بنائے اور 3 وکٹ بھی حاصل کیں۔

چوتھا ورلڈ کپ (1987ء)

1987ء کے ورلڈ کپ کی میزبانی کا شرف پہلی بار دو ایشیائی ممالک پاکستان اور انڈیا کو حاصل ہوا۔اس مرتبہ بھی گزشتہ ورلڈ کپ میں شامل آٹھ ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ دونوں میزبان ٹیمیں جو فیورٹ کا درجہ رکھتی تھیں سیمی فائنلز سے آگے نہ بڑھ سکیں۔پاکستان کو سیمی فائنل میں آسٹریلیا اور انڈیا کو سیمی فائنل میں انگلینڈ نے شکست دی۔ اس طرح فائنل دو روایتی حریفوں انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا گیا۔ ایلن بارڈر کی قیادت میں کھیلنے والی آسٹریلیا کی ٹیم جسے ورلڈ کپ سے قبل 'کلب کرکٹرز کا گروہ' قرار دیا جارہا تھا نے فتح حاصل کر کے سب کو حیران کردیا۔فائنل کے مین آف دی میچ 75 رنز بنانے والے ڈیوڈ بون (آسٹریلیا) رہے۔

پانچواں ورلڈ کپ (1992ء)

1992ء کا ورلڈ کپ بھی مشترکہ طور پر دو ممالک نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں کھیلا گیا۔یہ پہلا ورلڈ کپ تھا جس میں رنگین وردی ،سفید گینداور کالی سائیٹ سکرین کے استعمال کے ساتھ ساتھ ڈے اینڈ نائٹ میچز کا بھی انعقاد کیا گیا۔یہ ورلڈ کپ بہترین انتظامات لیکن بارش سے متاثرہ میچز میں عجیب وغریب قوانین کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ایک لمبا عرصہ پابندی کا شکار رہنے والی جنوبی افریقہ کی ٹیم بھی اس ورلڈ کپ میں پہلی بار شامل ہوئی۔ٹورنامنٹ میں شامل تمام 9 ٹیموں کو ایک دوسرے کے خلاف ایک ایک میچ کھیلنا تھا۔ورلڈ کپ کے پہلے پانچ میچ کھیلنے کے بعد پوائنٹس ٹیبل پر آٹھویں نمبر پر موجود پاکستانی ٹیم نے عمران خان کی قیادت میں نہ صرف فائنل تک رسائی حاصل کی بلکہ فائنل میں انگلینڈ کو شکست دیکر پہلی بار ورلڈ کپ جیتا۔ وسیم اکرم نے پہلے 19 گیندوں پر 33 رنز بنا کر اور پھر 3 وکٹیں حاصل کر کے جیت میں اہم کردار ادا کیا۔اس ورلڈ کپ کی جیت پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک تجزیہ نگار نے لکھا کہ پاکستان نے ساڑھے تین بالرز سے ورلڈ کپ میں کامیابی حاصل کی۔ٹورنامنٹ میں 456 رنز بنانے والا نیوزی لینڈ کا مارٹن کرو بہترین کھلاڑی قرار پایا۔

چھٹا ورلڈ کپ (1996ء)

1996ء کا ورلڈ کپ بھی مشترکہ طور پر تین ممالک بھارت ، پاکستان اور سری لنکا میں کھیلا گیا۔ٹورنامنٹ میں شامل 12 ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا جہاں سے 4,4 ٹیمیں کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ پاکستان کی مضبوط ٹیم کوارٹر فائنل میں بھارت کے ہاتھوں شکست کھا کر ورلڈ کپ سے باہر ہوگئی۔ ارجنا رانا ٹنگا کی قیاد میں کھیلنے والی سری لنکا کی ٹیم نے لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے فائنل میں آسٹریلیا کی ٹیم کو شکست دے کر ورلڈ کپ ٹرافی پر قبضہ کیا۔تمام ورلڈ کپ میں اپنی بیٹنگ کا بہترین مظاہرہ کرنے والے اروندا ڈی سلوا نے فائنل میں بھی 107 رنز کی اننگ کھیل کر مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ابتدائی اوورز میں مارڈھار کرنے والے سنتھ جے سوریا کو ورلڈ کپ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

ساتواں ورلڈ کپ (1999ء)

1999ء کا ورلڈ کپ ایک بار پھر انگلینڈ میں کھیلا گیا۔اس ورلڈ کپ میں ابتدائی میچز کے بعد پہلی بار سپر سکس راؤنڈ بھی کھیلا گیا۔فائنل میں پاکستان اور آسٹریلیا کا مقابلہ ہوا۔ٹاس جیت کر بارش سے متاثرہ وکٹ پر پاکستان نے پہلے کھیلنے کا رسک لیا اور پوری ٹیم صرف 132 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ایک آسان ٹارگٹ کے حصول کیساتھ ہی آسٹریلیا نے اسٹیو واہ کی قیادت میں کامیابی حاصل کرکے دوسری بار ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ٹورنامنٹ میں 20 وکٹ حاصل کرنے والے شین وارن نے فائنل میں 4 وکٹ حاصل کرکے مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔لیکن پلیئر آف دی ٹورنامنٹ جنوبی افریقہ کا لانس کلوزنر رہا۔جس نے بہترین آل راؤنڈ کارکردگی دکھاتے ہوئے 140.50 کی اوسط سے 281 رنز بنانے کے ساتھ ساتھ 17 وکٹیں بھی حاصل کیں اور حیران کن بات یہ کے پوری ٹورنامنٹ میں لانس کلوزنر کو بالر صرف ایک مرتبہ ہی آؤٹ کرسکے۔

آٹھواں ورلڈ کپ (2003ء)

2003ء کے ورلڈ کپ میچز جنوبی افریقہ ، زمبابوے اور کینیا میں کھیلے گئے۔جس میں کئی نئی ٹیموں کو بھی شرکت کا موقع ملا۔حیران کن طور پر کینیا کی ٹیم زمبابوے اور سری لنکا کو شکست دیکر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ فائنل میں انڈیا اور آسٹریلیا کا مقابلہ ہوا۔ رکی پونٹنگ نے نہ صرف اپنی شاندار قیادت سے بلکہ بہترین بیٹنگ سے آسٹریلیا کو تیسری بار ورلڈ چیمپئن بننے میں اہم کردار ادا کیا۔فائنل میچ میں رکی پونٹنگ نے 140 رنز کی اننگ کھیل کر انڈیا کو 359 رنز کا ٹارگٹ دیا۔مین آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز انڈیا کے سچن ٹنڈولکر کو حاصل ہوا جس نے پورے ٹورنامنٹ میں 673 رنز بنا کر شائقین کو اپنی بیٹنگ سے محظوظ کیا۔

نواں ورلڈ کپ (2007ء)

2007ء کا ورلڈ کپ ویسٹ انڈیز میں کھیلا گیا۔اس ورلڈ کپ کو اپ سیٹس کا ورلڈ کپ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔دو مضبوط ٹیمیں، انڈیا بنگلہ دیش کے ہاتھوں اور پاکستان آئرلینڈ کے ہاتھوں شکست کے باعث پہلے راؤنڈ میں ہی ورلڈ کپ سے باہر ہوگئیں۔فائنل میں 1996ء کی طرح سری لنکا اور آسٹریلیا کا مقابلہ ہوا۔آسٹریلیا نے بارش سے متاثرہ 38,38 اوورز کے اس میچ میں سری لنکا کو ہرا کر مسلسل تیسری بار ورلڈ چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔فائنل کے مین آف دی میچ ایڈم گلکرسٹ نے 104 بالز پر 13 چوکوں اور 8 چھکوں کی مدد سے 149 رنز بنائے۔ورلڈ کپ کا بہترین کھلاڑی آسٹریلیا کا میگرا تھ رہا جس نے پورے ٹورنامنٹ میں 26 وکٹ حاصل کیں۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے نصیب احمد سید نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 4 سال 5 ماہ اور 15 دن کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔اس کی تقریب آمین 31 جنوری 2011ء کو بعد نماز عصر منعقد ہوئی ۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی وناظر اعلیٰ نے نصیب احمد سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔موصوف نے اپنی والدہ مکرمہ سیدہ وحیدہ حنیف صاحبہ کی شاگردی میں اول 4 دفعہ یسرنا القرآن قاعدہ کا دور مکمل کیا اور پھر صرف 4 ماہ کے عرصہ میں قرآن کریم مکمل پڑھا۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو قرآن کریم کا عرفان،اس کی سمجھ اور اس کی محبت عطا فرمائے۔آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب نے ایم اے اسلامیات (Morning/Evening) ایم ایس اسلامیات (Afternoon) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 19 فروری 2011ء ہے۔مزید معلومات کیلئے درجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.ucp.edu.pk

فون: 042-35880007-EXT-548

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

- پی ایچ ڈی پروگرامز (ایم فل/ ایم ایس کی بنیاد پر) کمپیوٹر سائنس ، ایجوکیشن ، سپیشل ایجوکیشن،شماریات،ایگریکلچر ایکسٹینشن
- ایم ایس :ایم ایس سی ، ایم ایس سی (آنرز) ایم ایس کمپیوٹر سائنس
- بی ایس پروگرامز (چار سالہ) مائیکرو بیالوجی ، کیمسٹری ، ماحولیاتی سائنس ،(صرف اسلام آباد میں)
- ایم اے،ایم ایڈ
- انٹرمیڈیٹ پروگرام : ایف اے ، آئی کام، ایف ایس سی پری انجینئرنگ ، ایف ایس سی (پری میڈیکل)
- میٹرک۔عمر کم از کم 13 سال ہو۔
- زرعی کورسز (دورانیہ 6ماہ) سرٹیفکیٹ کورسز اور (دورانیہ 6ماہ)

داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 25فروری 2011ء ہے۔مزید معلومات کیلئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

051-9057151-2,9250044:

(نظارت تعلیم)

کامیابی

(مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مورخہ 2 جنوری 2011ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ لیول پر اتھلیٹکس کے مقابلہ جات گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں منعقد ہوئے ، جس میں 8 سکولز نے شمولیت اختیار کی ۔ مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کی طالبات نے بھی ان مقابلہ جات میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ تفصیل پوزیشن درج ذیل ہے۔

درثمین طور ، لبیبہ سعید ، عائشہ مریم اور کومل نایاب نے ریلے ریس 400 میٹر سادہ میں دوئم اور حبۃ البصیر نے شاٹ پٹ تھرو میں دوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔آمین

(پرنسپل مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

کامیابی

(مریم گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مورخہ 12 جنوری 2011ء کو ڈسٹرکٹ لیول پر والی بال کا مقابلہ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں منعقد ہوا ، جس میں 4 سکولز کی ٹیموں نے شرکت کی ۔مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سیدوم قرار پایا۔ٹیم میں شامل طالبات کے اسماء بغرض دعا تحریر ہیں۔

انوشہ مسعود بنت مکرم مسعود احمد صاحب کلاس ہفتم ،نورین فاطمہ بنت مکرم افتخار حسین صاحب کلاس ہفتم ، عائشہ مریم بنت مکرم بشیر الدین مبارک احمد صاحب کلاس نہم، عائشہ جمیل بنت مکرم جمیل احمد صاحب کلاس نہم ، درثمین طور بنت مکرم مشہود احمد صاحب کلاس دہم ،حبۃ البصیر بنت مکرم اصغر علی صاحب کلاس دہم ، بشرۃ الصیام بنت بشیر الدین مبارک احمد صاحب کلاس دہم ، فرح ناز بنت مکرم عصمت اللہ صاحب کلاس دہم ، عفت بتول شہزادی بنت مکرم عبدالرسول ساجد صاحب کلاس دہم ، اسماء مسعود بنت مکرم مسعود احمد صاحب کلاس دہم ، حافظہ قرۃ العین بنت مکرم رانا توصیف احمد صاحب کلاس دہم اور حافظہ انعم صدیقہ بنت نصراللہ خان صاحب کلاس دہم۔احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طالبات کو ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور جماعت کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

(پرنسپل مریم گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت الاحد لاہور کے بھائی مکرم مرزا قدوس احمد صاحب گھر میں گر گئے ہیں اور ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب ابن مکرم مرزا امجد بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کی تین نالیاں بند ہیں اور ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور آپریشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفراللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے کمزوری بھی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالوحید خاں صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ کئی سالوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ آج کل شدید کھانسی اور بخار بھی ہے۔ چند دن ہوئے کرسی سے بیٹھے ہوئے گر گئے جس کی وجہ سے گھٹنے اور کولہے پر چوٹ آئی کروٹ لینا بھی مشکل ہے۔ ضعیف العمری کی وجہ سے کمزوری بہت چکی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر تکلیف سے محفوظ رکھے اور صحت وتندرستی والی عمر عطا فرمائے۔آمین

اکسیر معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

سندھ کے عالم اور مؤرخ
میر محمد معصوم شاہ بکھری

سکھر سندھ کا قدیم شہر ہے۔ اس شہر میں بہت سے بزرگوں کے مزارات اور تاریخی مقامات ہیں۔ جن میں سے ایک میر معصوم شاہ کا مزار ہے۔

میر معصوم شاہ سندھ کے ایک مشہور عالم مؤرخ اور ادیب تھے۔آپ کی تصنیف تاریخ معصومی آج بھی سندھ کی ایک مستند تاریخ سمجھی جاتی ہے۔

میر معصوم شاہ کے آباؤاجداد کا تعلق ترمذ سے تھا لیکن بعد میں وہ قندھار آ گئے ۔ جب بکھر پر سلطان محمود خان نے حکومت شروع کی تو انہوں نے میر معصوم شاہ کے والد سید صفائی ترمذی کو قندھار سے بکھر بلا لیا اور ان کے علم اور کمال کے پیش نظر انہیں بکھر کا شیخ الاسلام مقرر کیا۔

سید صفائی ترمذی کے یہاں بکھر میں 7 رمضان المبارک 944ھ مطابق 7 فروری 1528ء کو ایک فرزند نے جنم لیا جن کا نام میر محمد معصوم شاہ رکھا گیا۔

میر معصوم شاہ نے اپنے والد اور دیگر اساتذہ سے علم دین کی تعلیم حاصل کی اور پھر اکبر اعظم کے عہد میں دربار اکبری میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہو گئے وہیں آپ کی ملاقات عبدالرحیم خان خاناں سے ہوئی اور پھر کئی مہمات میں خان خاناں کے ساتھ ساتھ رہے۔ جن میں قندھار اور ٹھٹھہ کی مہمات خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

1010ھ میں جب ایران کے بادشاہ عباس صفوی کے دربار میں سفیر بھیجنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو اکبر اعظم کی جوہر شناس نظر میر معصوم پر پڑی۔ میر معصوم دو برس ایران میں رہے واپس لوٹے تو اکبر کا انتقال ہو چکا تھا۔ جہانگیر نے آپ کی خدمات کے پیش نظر آپ کو ''امین الملک'' کا خطاب عطا کیا اور آپ کو ضعیفی کے باعث وطن واپس بھیج دیا۔آپ نے زندگی کے بقیہ ایام بکھر میں ہی بسر کئے۔

میر معصوم نہ صرف سیاستدان تھے بلکہ ایک مؤرخ اور بلند پایہ شاعر بھی تھے۔شاعری میں وہ نامی تخلص کرتے تھے۔آپ نے نظامی گنجوی کے تتبع میں پانچ مثنویاں لکھیں۔ سندھ کی ایک تاریخ رقم کی جو تاریخ معصومی کے نام سے مشہور ہے۔اس کے علاوہ طب نامی دیوان نامی اور سسی پنوں کا قصہ، راز ونیاز بھی آپ کے شاہکار ہیں۔

ان کی سب سے مشہور عمارت سکھر کا مینار ہے۔ جو آپ کے نام کی مناسبت سے میر معصوم شاہ کا مزار کہلاتا ہے۔ اس مزار کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کی بلندی بھی 84 فٹ ہے بنیادوں پر اس کا قطر بھی 84 فٹ ہے اور اس کی سیڑھیوں کی تعداد بھی 84 ہے اس مینار کی بنیاد میر صاحب نے 1003ھ میں رکھی تھی لیکن یہ 1026ھ میں آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادے میر بزرگ نے مکمل کروایا۔

میر معصوم شاہ نے 6 ذی الحج 1014ھ مطابق 14/اپریل 1606ھ کو وفات پائی۔آپ کا مزار آپ کے نام سے موسوم مینار سے ملحقہ قبرستان میں ہے۔

فضل عمر ہسپتال کے شعبہ گائنی میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شعبہ گائنی ہمیشہ کی طرح جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔ اب مندرجہ ذیل سہولیات کی مدد سے مریضوں کے علاج میں مزید آسانی پیدا کی جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ یہ سہولیات پاکستان کے صرف چوٹی کے ہسپتالوں میں موجود ہیں۔

☆) ہڈیوں کی مضبوطی معلوم کرنے کیلئے Bone Densitometer کا استعمال۔

☆) الٹرا ساؤنڈ کی جدید قسم Color Doppler کا استعمال

☆) رحم کے منہ کے کینسر کی تشخیص کیلئے Colposcopy کا استعمال

☆) مخصوص ایام میں خون کے زیادہ اخراج کو کم کرنے کیلئے Thermachoke یعنی بغیر آپریشن کے علاج

☆) بچہ دانی کے اندرونی دیواروں کا معائنہ کرنے کیلئے Hysteroscopy کا استعمال

☆) دوران زچگی بچے کے دل کی رفتار معلوم کرنے کیلئے CTG کی سہولت

☆) گائنی وارڈ اور لیبر وارڈ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کیلئے موثر طور پر علیحدہ انتظام

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری ناصر محمود وڑائچ صاحب گوجرانوالہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ماسٹر محمد ابراہیم صاحب مرحوم سابقہ نائب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں مورخہ 21 جنوری 2011ء کو بعمر 102 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں اور ان کی نماز جنازہ محترم مرزا منیر احمد ناصر صاحب مربی ضلع نارووال نے پڑھائی۔ محترمہ بہت صابر و شاکر خاتون تھیں مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بھائی مکرم صدیق احمد ظفر صاحب دو بیٹیاں اور چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں ۔ آپ کی تدفین آپ کے آبائی گاؤں چندر کے منگولے کے احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ احباب کی سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی ضلع گلگت تحریر کرتے ہیں۔

محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 5 دسمبر 2010ء کو بیت مبارک ربوہ میں خاکسار کے بھتیجے مکرم وجاہت احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد مبشر صاحب جوئیہ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا کے نکاح کا اعلان مکرمہ ہمدہ نصرت صاحبہ بنت مکرم ثناء اللہ صاحب جوئیہ جرمنی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم وجاہت احمد صاحب، مکرم ملک نور محمد صاحب کی نسل سے، مکرم ملک محمد شیر صاحب جوئیہ سابق ہیڈ ماسٹر کے پوتے اور مکرم ملک مظفر خان صاحب جوئیہ کینیڈا کے نواسے ہیں۔ جبکہ مکرمہ ہمدہ نصرت صاحبہ مکرم شمشیر احمد صاحب جوئیہ مرحوم سابق کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی پوتی اور مکرم چوہدری ظفر اللہ دھاریوال صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم نوید احمد خان صاحب و بہو مکرمہ غزل خان صاحبہ مانچسٹر یو۔کے کو مورخہ 9 جنوری 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سبیکہ خان عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم حمید احمد خان صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ کی پوتی اور مکرم طاہر محمود خان صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ بچی ددھیال کی طرف سے مکرم امجد خان صاحب مرحوم احمد نگر اور ننھیال کی طرف سے مکرم رشید احمد خان صاحب مرحوم اسیر راہ مولیٰ سانگھڑ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک، صالح، فرمانبردار اور خدمت دین کرنے والی بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ صادقہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب مرحوم دارالصدر قمر ربوہ بیمار ہیں احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ تصور احمد چیمہ صاحب نصیر آباد غالب اطلاع دیتے ہیں۔

میرے دادا جان مکرم چوہدری احمد دین صاحب چیمہ آج کل بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

نوزائیدہ بچوں کا یرقان اور خواتین کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ (گلی عامر کلر لیب) 0344-7801578

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

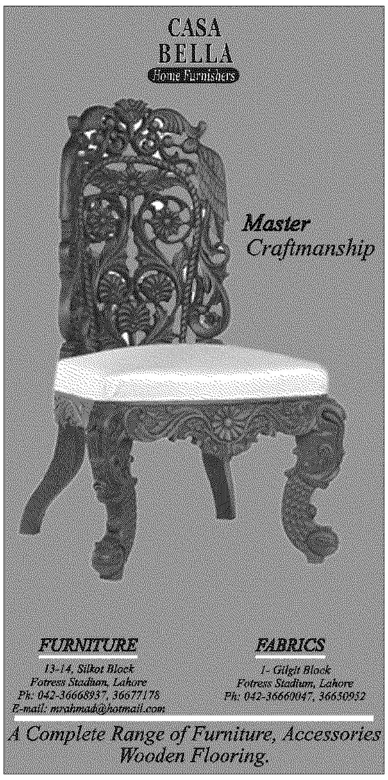

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یوپی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289